

سردار پٹیل کے 142 ویں یوم پیدائش کی سالگرہ کے موقع پر اتحاد کیلئے دوڑ کے سلسلے میں وزیراعظم کی تقریر

Posted On: 31 OCT 2017 1:17PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 31 اکتوبر۔

بھارت کی مائا کی جئے

سردار صاحب امر ر، یں، امر ر، یں

بڑی تعداد میں ی۔ ان تشریف لائے۔ وئے م۔ ا بھارتی کے پیارے لالڈے سبھی نوجوان ساتھی، آج 31 اکتوبر، سردار ولیہ بھائی کی جنم جینتی ہے۔ آج 31 اکتوبر، بھارت کی سابق وزیراعظم محترمہ اندرا گاندھی جی کا یوم وفات بھی ہے۔ آج پورے ملک میں سردار صاحب کی پیدائش کی سالگرہ کو یاد کرتے۔ وئے اس عظیم شخصیت نے پورے ملک کی آزادی کیلئے جس طریقے، زندگی وقف کردی، اس عظیم شخصیت نے ملک کی آزادی کے بعد کے بحرانی دور میں انتشار کے ماحول میں، داخلی انتشار کے منہ آئے عروج کے درمیان اپنی م۔ اہر کے ذریعے اپنے عزم کی قوت کے ذریعے اپنی م۔ اہر بھارت بھگتی کے ذریعے ان۔ وں نے ملک کو نہ صرف آزادی کے وقت پیدا۔ وئے خطرات سے محفوظ کیا بلکہ ان۔ وں نے سینکڑوں راجے رجواڑے جو انگریزوں کا ارادہ تھا کہ انگریز کے جانے کے بعد ی۔ ملک بکھر جائے، چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹ جائے، بھارت کا نام و نشان نہ رہے، ی۔ سردار ولیہ بھائی پٹیل کا غ۔ د تھا، طاقت تھی، ی۔ سردار ولیہ بھائی پٹیل کی دوربینی تھی کہ ان۔ وں نے حکمت عملی، سیاست، سزا اور تقسیم ر طرح کی پالیسی، سیاسی تدبیر، حکمت عملی کا استعمال کرتے۔ وئے ب۔ ت۔ ی کم وقت میں ملک کو اتحاد کے دھاگے میں پرو دیا۔ سردار ولیہ بھائی پٹیل شاید م۔ مارے ملک کی نئی پیڑھی کو ان سے متعارف ی۔ یں کروایا گیا، ایک طرح سے تاریخ کے جھروکے سے اس عظیم شخصیت کے نام کو یا تو متادینے کی کوشش۔ وئی یا تو اس کو چھوٹا کرنے کی کوشش۔ وئی تھی لیکن تاریخ گواہ ہے کہ سردار صاحب، سردار صاحب تھے۔ کوئی حکومت ان کو منظوری دے یا نہ دے، کوئی سیاسی پارٹی ان کی عظمت کو تسلیم کرے یا نہ کرے، لیکن ی۔ ملک اس ملک کی نوجوان نسل بھی ایک پل کے لئے بھی سردار صاحب کو فراموش کرنے کیلئے تیار نہ۔ یں ہے۔ تاریخ سے اوجھل۔ وئے دینے کیلئے تیار نہ۔ یں ہے۔ اور اسی کا نتیجہ ہے کہ جب ملک نے مین خدمت کرنے کا موقع دیا تو م۔ م نے ملک کے سامنے سردار پٹیل کے یوم پیدائش کو ایک خاص شکل سے مناکر کے اس عظیم شخصیت کے اس عمدہ کام کا پیڑھی در پیڑھی تک یادگار رہے اور اسی لئے اتحاد کی ی۔ دوڑ اس تحریک کو م چلا رہے یں اور مجھے خوشی ہے کہ ملک کی نوجوان پیڑھی بڑھ چڑھ کرکے اتحاد کی اس دوڑ میں حصہ لے رہی ہے۔

ایک بار م۔ مارے ملک کے پ۔ لے صدر جم۔ وری ڈاکٹر راجندر بابو نے کہ ا تھا اور ان کے الفاظ م سب کو دعوت فکر دیتے یں۔ ملک کے اولین صدر جم۔ وری راجندر بابو نے کہ ا تھا آج سوچنے اور بولنے کیلئے مین بھارت کا نام بھارت کانام ملک دستیاب ہے۔ ی۔ سردار ولیہ بھائی پٹیل کا سیاسی تدبیر اور انتظامیہ پر ان کی زبردست پکڑ کی وجہ سے ممکن ہوایا ہے اور و۔ آگے کہ ا ہے کہ اور ایسا۔ وئے کے باوجود م۔ ب۔ ت۔ ی جلد سردار صاحب کو بھول بیٹھے یں۔ راجندر بابو بھارت کے اولین صدر جم۔ وری۔ ند نے سردار صاحب کو فراموش کردینے کے سلسلے میں ان الفاظ میں شکوہ کیا تھا۔ آج سردار صاحب کی 31 اکتوبر کو اتحاد کی دوڑ کے ساتھ پیدائش کی سالگرہ منارہے یں، تب راجندر بابو کی آتما ج۔ ان بھی وگی، ان کو ضرور اطمینان ونا وگا کہ بھلے کچھ لوگوں نے سردار صاحب کو بھلانے کی پوری کوشش کی وگی لیکن سردار صاحب اس ملک کی روح میں جاگزیں یں۔ و پھر سے ایک بار م۔ مارے سامنے ان نوجوانوں کی غ۔ د بندگی کے ساتھ اُپھر کرکے آئے یں اور مین نئی ترغیب دے رہے یں۔

رت گونا گونی سے آراستہ ملک ہے، کثرت میں وحدت م۔ مارے ملک کی خصوصیت ی۔ منتر م۔ بولتے آئے یں، گونجتا رہتا ہے، لیکن جب تک اس کثرت کو م احترام اور عزت نہ یں دیں گے م۔ ماری کثرت کے تئیں م فخر نہ یں کریں گے، ماری کثرت میں وحدت کی ا۔ لیت کے ساتھ م اپنے آپ کو ذاتی طور پر نہ یں جوڑیں گے تو کثرت شاید الفاظ میں مین کام آئے گی۔ لیکن ملک کی خوبصورت تعمیر کیلئے م اس کا اتنا استعمال نہ یں کریائیں گے۔ ر۔ ندوستانی اس بات کیلئے فخر کرسکتا ہے کہ دنیا کی اور م۔ ی بڑے ناز کے ساتھ کہ ہے سکتے یں کہ دنیا کے ر پنتھ، ر روایت، ر طور طریقے، اس کو کسی نہ کسی شکل میں ی۔ بھارت اپنے آپ میں سمیٹے۔ وئے ہے بولیاں متعدد یں، پ۔ ناوے متعدد یں، کھان پان کے طریقے متعدد یں، ریت رواج الگ الگ یں، مستحکم یں اس کے باوجود بھی ملک کیلئے ایک رہنا، ملک کے لئے نیک رہنا، ی۔ م۔ م ماری ثقافتی وراثت سے سیکھا ہے۔ آج دنیا میں ایک ی۔ پنتھ اور روایت سے پلے بڑھے لوگ بھی ایک دوسرے کو زندہ دیکھنے کو تیار نہ یں یں۔ ایک دوسرے کو موت کے گھاٹ اتارنے کیلئے تلے۔ وئے یں۔ دنیا کو تشدد میں غرق کرکے اپنی روایات کا اثر بڑھانے میں آج اکیسویں صدی میں بھی کچھ انسان لگے۔ وئے یں۔ ایسے وقت میں ندوستان فخر کے ساتھ کہ ہے سکتا ہے کہ م۔ و۔ ملک یں، م۔ و۔ ا۔ ل۔ ند یں جو کی ر روایات کو، رواجوں کو، راستے کو، اپنے اندر سمیٹ کرکے اتحاد کے دھاگے میں بندھے۔ وئے یں۔ ی۔ ماری وراثت ہے، ی۔ ماری طاقت ہے، ی۔ ماری روشن مستقبل کا راستہ ہے اور م لوگوں کی ذمہ داری بنتی ہے، بھائی اور ب۔ ن کے پیار کو کوئی کم نہ یں آکتا۔ بھائی ب۔ ن کے لئے ایک دوسرے کے لئے قربانی دینا ی۔ فطری جبلت۔ وئی ہے۔ اس کے باوجود بھی اس روایات کی دھارا کو بڑھانے کے لئے م رکشا بندھن کا تیو۔ ار مناتے یں، بھائی اور ب۔ ن کے رشتے کو ر سال روایات کے مطابق منظم کرنے کی کوشش کرتے یں، ویسے ی۔ ی ملک کے اتحاد، ملک کی ثقافتی وراثت کو اس کے زندہ اور پائندہ۔ وئے کے باوجود بھی ر بار مین اس کو دوبارہ آراستہ کرنا ضروری ونا ہے بار بار اتحاد کے اصول کو یاد کرنا لازمی ونا ہے بار بار اتحاد کیلئے زندگی گزارنے کا عزم ضروری ونا ہے۔

ملک وسیع ہے، پیڑھیاں بدلتی رہتی یں، تاریخ کے ر واقعے کا پتہ نہ یں ونا ہے، تب بھارت جیسی گونا گونی والے ملک میں ر لمحہ اتحاد کے اصول کو گونجتے رکھنا، ر لمحہ اتحاد کے راستے تلاش کرتے رہنا، ر پل اتحاد کو مضبوط کرنے کے طریقوں سے جڑتے رہنا، ی۔ بھارت جیسے ملک کیلئے لازمی ہے۔ مارا ملک ایک رہے، سالم رہے۔۔۔ سردار صاحب نے مین جو ملک عطا کیا ہے، اس کا اتحاد اور سالمیت سوا سو کروڑ ا۔ ل وطن کا فرض ہے۔ سوا سو کروڑ ا۔ ل وطن کی ذمہ داری ہے۔ سوا سو کروڑ ا۔ ل وطن کی ذمہ داری ہے۔ اور اسی لئے سردار پٹیل کو م ان کی یاد ملک کے اتحاد کیلئے ان۔ وں نے جو زبردست کام کیا ہے، اس کے ساتھ جوڑ کرکے کرنا چاہئے۔ کیسے ان۔ وں نے ملک کو متحد کیا، ر پیڑھی کو معلوم ونا چاہئے اور اسی بات کو لیکر کے آج 31 اکتوبر سردار صاحب کی پیدائش کی سالگرہ منارہے یں۔ آٹھ سال کے بعد سردار صاحب کی پیدائش کی سالگرہ کے 150 برس۔ وں گے، جب سردار صاحب کی پیدائش کے 150 وں گے تب م ملک کو اتحاد کی و۔ کون سی نئی مثال دیں گے۔ عوام الناس کے اندر اتحاد کے اس جذبے کو کس طریقے سے مضبوط کریں گے۔ ان غ۔ د بندگیوں کو لیکر کے مین چلنا وگا۔

آزادی کے 75 سال و رہے یں، بھگت سنگھ، سکھدیو، راج گورو، نیتا جی سبھاش چندر بوس، م۔ اتما گاندھی، سردار پٹیل متعدد محب وطن، بے شمار محب وطن ملک کے لئے 2022 زندہ رہے اور ملک کیلئے اس دنیا سے چلے گئے۔ 2022 آزادی کساق۔ وں م بھی ایک غ۔ د کو دل میں طے کرکے اس غ۔ د کو عملی شکل دینے کیلئے م متحد و جائیں، ر۔ ندوستانی کا کوئی غ۔ د ونا چاہئے، ر۔ ندوستانی کو غ۔ د کو عملی جام۔ پ۔ نانے کیلئے ر ممکن کوشش کرنی چاہئے اور و۔ غ۔ د جو معاشرے کی بھلائی کیلئے ہے، و۔ غ۔ د جو ملک کے وقار کو بلند کرنے والا و، اس طرح کے غ۔ د سے م اپنے آپ کو مضبوط کریں، آج بھارت کی آزادی کے پ۔ ادر بیٹے سردار ولیہ بھائی پٹیل کی پیدائش کی سالگرہ کے موقع پر 2022 کیلئے بھی م غ۔ د کریں، ی۔ مین سمجھنا وں، وقت کا تقاضا ہے۔

ا اتنی بڑی تعداد میں آئے، جوش اور جذبے کے ساتھ اس میں شریک وئے، ملک بھر میں بھی نوجوان وابستہ یں، میں آپ سب کو قومی ایکٹا دیوس پر حلف کیلئے مدعو کرتا وں۔ م سب سردار ولیہ بھائی پٹیل کی یاد تازہ کرتے۔ وئے میں جو حلف آپ کے سامنے پیش کرتا وں، آپ اس کو دو رائیں گے اور صرف آواز سے نہ یں دل میں عزم کریں گے۔ اس جذبے کے ساتھ س کو دو رائیں گے۔ آپ سب اپنا دایاں اٹھ آگے کرکے میری اس بات کو دو رائیں گے۔ میں سچی نیت سے حلف لیتا وں کہ میں قوم کی ایکٹا یکجہ تی اور سلامتی کو برقرار رکھنے کیلئے خود کو پیش کروں گا اور اپنے م وطنوں کے بیچ ی۔ پیغام بھیلانے کی بھی بھرپور جدوجہد کروں گا۔ میں ی۔ حلف اپنے ملک کے اتحاد کے جذبے سے لے رہا وں، جسے سردار ولیہ بھائی پٹیل کی دوراندیشی اور کاموں کے ذریعے ممکن بنایا جاسکا۔ میں اپنے ملک کی اندرونی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے اپنا تعاون دینے کی بھی سچی نیت سے عزم کرتا وں۔

بھارت مائا کی جئے

بھارت مائا کی جئے

بھارت مائا کی جئے

ب۔ ت۔ ب۔ ت۔ یں شکر ی۔

U-5424

